Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ٹیلیفون: ۴۴۹
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱ / ۳۶ | جمعرات ۱۷ محرم الحرام ۱۴۰۳ ہجری، ۴ نبوت ۱۳۶۱ ہش، ۴ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۴۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۳ نبوت / نومبر: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ
"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے"
احبابِ کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ اور اپنے فضلوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی مجلس علم و عرفان

مسجد صرف ذکرِ الٰہی کے لئے ہے۔ یہاں ہلکی آواز میں ذکرِ الٰہی کریں

جب تک امام پوری طرح سلام نہ پھیرے مقتدی اس کی اطاعت سے آزاد نہیں ہو سکتا

شیعہ سنی اختلاف سے کلیتہً اجتناب کریں۔ اس نے امت کو بہت نقصان پہنچایا ہے

بزرگوں اور صحابہ کرام کا پورا پورا احترام سب پر واجب ہے — قرآن کریم یہی تعلیم دیتا ہے

مورخہ ۲۲ اور ۲۴ اکتوبر کو مسجد مبارک ربوہ میں نماز مغرب کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشادات

(مرتبہ: مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی۔ ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۲ اخاء ۱۳۶۱ ہش (۲۲ اکتوبر ۱۹۸۲ء) کو بعد نماز مغرب مجلس علم و عرفان میں نماز سے متعلق ایک مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

امامت کے حقوق کے متعلق اسلامی تعلیم

"ایک اور مسئلہ ہے جس کے متعلق ہمارے صدر صاحب خدام الاحمدیہ (محمود احمد صاحب ناظم) نے توجہ دلائی ہے کہ میں آپ کو یاد کرا دوں۔

تمام سفر کے دوران میں جماعت کو یہ بتاتا رہا ہوں کہ یہ ایک غلط رواج قائم ہے کہ امام ایک سلام پھیرے اور مقتدی جنہوں نے نماز ابھی پوری کرنی ہے وہ اٹھ کر کھڑے ہو جائیں۔ یہ اس تعلیم کے خلاف ہے جو امامت کے متعلق ہمیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ امام جب تک نماز کی حالت میں ہے اور وہ خود آزاد نہیں ہوتا، مقتدی اس کی امامت سے آزاد نہیں ہو سکتے۔ اسی لئے یہاں تک حکم ہے کہ اگر امام نے سجدہ سہو کرنا ہو اور وہ نماز سے الگ ہو چکا ہو اور مقتدی کھڑے ہو چکے ہوں تو جس حالت میں بھی ہوں وہ دوبارہ گر جائیں اور امام کے ساتھ سجدہ سہو کریں۔ اس لئے جب تک امام دوسرا سلام نہ پھیرے۔ آپ خاموشی سے بیٹھے رہیں جب دوسرا سلام پھیر چکے پھر آپ کھڑے ہوں۔

یہ ہے اسلامی تعلیم امامت کے حقوق کے متعلق۔ اس کے متعلق چونکہ میں باقی سب دوستوں کو بتا رہا ہوں۔ صدر صاحب فرما رہے تھے کہ ربوہ میں بھی اسی نصیحت کی ضرورت ہے کیونکہ عموماً مقتدی جنہوں نے نماز کا کچھ حصہ ادا کرنا ہو جلدی کھڑے ہو جاتے ہیں، یہ جلد بازی کی نشانی ہے یہ ٹھیک نہیں۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۴ اخاء ۱۳۶۱ ہش (۲۴ اکتوبر ۱۹۸۲ء) بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں احباب جماعت کو اپنے ارشادات سے نوازا۔ ان میں سے بعض افادۂ احباب کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

مساجد میں خاموشی سے ذکرِ الٰہی کی تلقین

آداب مجلس کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا:۔

میں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا ہے کہ مسجد صرف ذکر الٰہی کے لئے ہے۔ باتیں کرنے کیلئے اور شور ڈالنے کے لئے نہیں ہے۔ بچے شوق سے آتے ہیں یہ نیکی کا کام ہے لیکن

(مسلسل صفحہ ۲ پر)

لجنات فوری توجہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو عالمگیر تبلیغی و تربیتی منصوبہ لجنہ اماء اللہ کے سامنے ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو سالانہ اجتماع کے موقع پر پیش فرمایا ہے اس کا خلاصہ ۲۴ اکتوبر ۸۲ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق تمام لجنات اس پر غور کر کے اپنی تجاویز فوری طور پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو بھجوائیں تا لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ان کو ترتیب دے کر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کرے اور پھر لجنات کو ان کی اطلاع دے۔ دو ہفتے سے زائد گزر چکے ہیں تمام لجنات کو فوری حرکت میں آنے کی ضرورت ہے ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے تجاویز موصول ہوئی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس نیکی کو ضائع نہ کریں۔ نماز کے بعد یہاں آکر خاموشی سے بیٹھا کریں۔ یہ بھی نظم وضبط کی ایک عادت ہے جس سے نفس کی بہت اصلاح ہوتی ہے۔ مسجد کے آداب کا خیال رکھیں۔ مسجد میں آکر خاموشی سے بیٹھا کریں اور ہلکی آواز میں ذکر الٰہی کریں۔ وہ جو گنگناہٹ ہے ذکرِ الٰہی کی، وہ بُری نہیں لگتی بلکہ وہ مسجد کی زینت ہے لیکن شور نہیں ڈالنا باتیں نہیں کرنی۔

شیعہ سنّی اختلافات سے پرہیز کی ہدایت

شیعہ سنّی اختلافات سے کلیتہً اجتناب کی نصیحت کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

"ایک اور ضروری بات ہے اختلاف کے سلسلہ میں۔ جماعت احمدیہ کو شیعہ سنّی اختلاف سے متعلق کلیتہً پرہیز کرنا چاہیئے۔ یہ جو آپس کے جھگڑے ہیں انہوں نے امت کو بہت نقصان پہنچایا ہے اور اختلاف بہت چھوٹے اور بے معنی ہیں۔ یعنی چھوٹے اپنی حیثیت میں، گھٹیا کہنے چاہئیں۔ ورنہ وہ اختلاف بڑی شدت بھی اختیار کر گئے ہیں، بڑی اہمیت اختیار کر گئے ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر رجحان چھوٹا ہے۔

سب سے اہم بات یہ ہے جسے جماعت کو نہیں بھولنا چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے صحابہؓ کا معاملہ خدا تعالےٰ کے ساتھ ہے۔ ہمارے نزدیک وہ سارے انتہائی عزت کے مقام پر ہیں اور رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ ہیں اور ان کے لئے دعا کرنا ہمارا فرض ہے۔ ان کے جھگڑے ہماری عدالت میں پیش نہیں ہوں گے۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان کے جھگڑے اللہ کی عدالت میں پیش ہوں گے اور وہی بہتر جانتا ہے کہ کس نے غلطی کی تھی، کس نے عمداً کچھ کیا، کس سے خطا ہوئی کس کے نیک اعمال اتنے زیادہ ہیں کہ اس کی خطائیں معافی کے لائق ہیں یا برعکس صورت ہے۔ چودہ سو سال کے بعد ہم ہوتے کون ہیں کہ آج بیٹھ کر جج بن کے فیصلہ کریں کہ فلاں نے غلطی کی تھی اور فلاں نے نہیں کی تھی۔ ایسی احمقانہ بات ہے اور ایسی جاہلانہ بات ہے۔ اس رجحان کو میں کہہ رہا ہوں کہ چھوٹی بات ہے۔

امت محمدیہ ان چیزوں سے بلند ہونی چاہیئے اور مقام محفوظ یہ ہے کہ بزرگوں کے متعلق زبان دراز نہ کی جائے۔ قرآن کریم کی یہی تعلیم ہے فرمایا۔

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

(الحشر آیت ۱۱)

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ

جو لوگ ان کے بعد آئے وہ کہتے ہیں اے اللہ تو ہمیں بھی معاف فرما اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے تھے اور ہمارے دل میں ہرگز کوئی کینہ نہ رکھ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں۔ اے ہمارے رب! تو بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

اس آیت کا ایک بہت ہی پیارا استعمال ایک شیعہ امام نے کیا۔ ابتدائی شیعہ ائمہ بھی باقی ائمہ کی طرح ساری امت کا مشترک سرمایہ ہیں اور ہمارے بھی امام ہیں۔ ان میں سے کسی کے متعلق یہ واقعہ آتا ہے غالباً ان کا نام حضرت امام زین العابدینؓ تھا۔ آپ ایک بہت بڑے چوٹی کے بزرگ اور امام تھے۔ ان کے سامنے کسی نے زبان دراز کی غالباً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے متعلق یعنی خلفائے راشدین میں سے حضرت ابوبکرؓ کے متعلق نہایت نامناسب الفاظ استعمال کئے وہ بڑے جوش کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور اس پر سخت ناراض ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ تم نے ایسی حرکت کی ہے کہ تمہارا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور یہ آیت پڑھی جو میں نے ابھی آپ کے سامنے تلاوت کی ہے۔ اور بہت ہی برمحل اس آیت کو استعمال فرمایا۔ اور اسکو یہ نصیحت کی کہ ہم لوگ کون ہوتے ہیں ان کے اوپر زبان دراز کرنے والے جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے۔ وہ پہلے لوگ تھے خدمت دین کے لیے آگے آنیوالے اور انہی کے متعلق خدا نے قرآن کریم میں یہ دعا سکھا دی تھی کہ اے خدا! کسی قسم کا کینہ ان لوگوں کے لیے ہمارے دل میں پیدا نہ فرمانا۔

یہ آیت ہر احمدی کے لیے

قیامت تک مشعلِ راہ

ہے اس کا دامن نہیں چھوڑنا۔

وہ پہلے لوگ جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی خدمت میں آگے آنیوالے اور قربانیاں کرنے والے تھے ان کے جھگڑوں میں ہم ہرگز ملوث نہیں ہوں گے۔ خدا بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا اختلافات تھے اور خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ تاریخ نے صحیح رنگ میں ہم تک پہنچائے بھی ہیں کہ نہیں۔

ایک بہت بڑی مشکل بیچ میں یہ بھی آن پڑی کہ احادیث جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے وقت سے تعلق رکھتی ہیں گو ان میں بہت ہی کم اختلاف ملتا ہے۔ لیکن خلافتِ راشدہ کے بعد کی جو روایات ہیں ان میں اتنے اختلافات ہیں کہ اختلافات کی نوعیت ہی بتا رہی ہے کہ کوئی بات گڈمڈ ہو گئی ہے۔ صحیح پتہ نہیں لگ رہا کہ کیا ہوا تھا۔ ایک روایت دیکھو وہ کچھ اور کہہ رہی ہے۔ دوسری روایت دیکھو تو وہ کچھ اور کہہ رہی ہے۔ اوّل تو ہمارا منصب نہیں۔ دوسرے جب روایات ہی قابلِ اعتبار نہ رہیں اور اختلافات کے نتیجہ میں اس بات کا امکان موجود ہو کہ روایتیں وضع کر لی گئی ہیں اور تاریخ کو مبہم کر دیا گیا ہو، اس وقت تو اندھیرے میں دیکھ کر فیصلہ کرنا کہ یقیناً یہ فلاں چیز ہے یہ تو جاہلانہ بات ہوا کرتی ہے۔ رات کی تاریکی میں تو چیز کا بعض دفعہ پتہ ہی نہیں لگا کرتا۔ بعض دفعہ دن کو بھی نہیں پتہ لگا کرتا تو رات کو تو اور بھی زیادہ مشکل پڑ جاتی ہے۔ اس لیے اس کے متعلق یقینی سے کہنا کہ یہ فلاں چیز ہے یہ تقویٰ کے خلاف ہے پس ہم کسی پہلو سے بھی اہل نہیں ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب

دریائے بیاس پر شکار

کے لیے جایا کرتے تھے تو دور سے نظر آنے والی چیز کا تو دن کو بھی پتہ نہیں لگتا تھا کہ شکار ہے یا کوئی اور چیز ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ حضرت صاحب نے ہم سے پوچھا (بچے بھی تھے اور کشتی چلانے والا بھی ساتھ تھا) کہ ذرا دیکھ کے بتاؤ، کیا اندازہ ہے وہ کیا چیز نظر آ رہی ہے۔ کسی نے کہا مُرغابی ہے کسی نے کہا کُونج ہے کسی نے کہا کوئی اور چیز ہے ۔ مثلاً جھاڑی ہے۔ تو کشتی چلانے والے نے کہا حضور مینوں پتہ لگ گیا اے کی اے، میں دس دیناں واں، یعنی مجھے پتہ لگ گیا ہے کیا ہے میں بتاتا ہوں۔ حضور نے فرمایا اچھا تم بتاؤ۔ تو کہنے لگا کہ حضور یا تے اوبُوجا اے یا کوئی ہور چیز اے، یعنی یا تو یہ کوئی سوکھے گھاس کا گچھا ہے یا کوئی اور چیز ہے تو یہ اسکو پتہ لگا تھا۔

اب جو لڑ رہے ہیں پرانی باتوں میں ان کا وہی حال ہے کہ یا تے اوبُوجا اے یا کوئی ہور چیز اے۔ اس سے زیادہ مبلغ علم ہی کوئی نہیں۔ پتہ ہی کچھ نہیں کیا واقعہ ہوا تھا اور بیٹھے لڑ رہے ہیں فیصلے کر رہے ہیں۔ خون بہا رہے ہیں ایک اُمت کا، ایک دوسرے کا۔ نہایت ہی ظالمانہ حرکتیں ہیں۔

جماعت احمدیہ کو اس سے کلیتہً پرہیز کرنا چاہیئے۔ استغفار کرنا چاہیئے اور جو پوچھے اس کو کہو اللہ بہتر جانتا ہے۔ دعا کرو اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے متعلق اپنی زبان دراز نہ کرو۔

نوٹ:۔ حضور نے حضرت امام زین العابدینؓ کے جس واقعہ کا ذکر فرمایا ہے۔ وہ غالباً شیعوں کی کتاب "کشف الغمہ" (مصنف علی بن عیسیٰ الاربلی) میں درج ہے۔ لائبریری سے یہ کتاب نہیں مل سکی۔ البتہ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کے پاس ایک رسالہ "ائمہ کا فرمان معظم متعلق بدعات محرم" (مصنف مولوی بشیر احمد صاحب نقشبندی، قادری خطیب مسجد جامع پسرور) موجود ہے۔ اس کتاب میں سے اصل واقعہ نیچے درج کیا جا رہا ہے۔

"حضرت امام زین العابدین کا بیان۔

متعلق فضائل اصحاب ثلثہؓ و دیگر صحابہ کرامؓ

قَالَ سَعِیْدُ بْنُ مَرْجَانَہ کُنْتُ یَوْمًا عِنْدَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ... وَقَدِمَ عَلَیْہِ نَفَرٌ مِّنْ اَھْلِ الْعِرَاقِ فَقَالُوْا اَبِیْ بَکْرٍؓ وَعُمَرُؓ وَعُثْمَانُؓ فَلَمَّا فَرَغُوْا مِنْ کَلَامِھِمْ قَالَ لَھُمْ اَلَا تُخْبِرُوْنِیْ اَنْتُمُ الْمُھَاجِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَاَمْوَالِھِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الصّٰدِقُوْنَ۔ قَالُوْا لَا قَالَ اَفَاَنْتُمْ مِنَ الَّذِیْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِھِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ ھَاجَرَ اِلَیْھِمْ الایۃ قَالُوْا لَا قَالَ اَمَا اَنْتُمْ قَدْ تَبَرَّاْتُمْ اَنْ تَکُوْنُوْا مِنْ اَحَدِ ھٰذَیْنِ الْفَرِیْقَیْنِ وَاَنَا اَشْھَدُ اَنَّکُمْ لَسْتُمْ مِنَ الَّذِیْنَ قَالَ اللّٰہُ فِیْھِمْ وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِھِمْ یَقُوْلُوْنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ الآیۃ اُخْرُجُوا عَنِّیْ فَعَلَ اللّٰہُ بِکُمْ -

(کشف الغمہ ص ۱۹۹ مطبوعہ ایران)

ترجمہ:- سعید ابن مرجانہ کہتا ہے کہ میں ایک دن حضرت امام زین العابدینؒ کی خدمت میں حاضر تھا کہ اچانک عراق سے کچھ آدمی اسی مجلس میں حاضر ہوئے۔ عراقیوں نے اس موقع پر کچھ الفاظ ناشائستہ اصحاب ثلٰثہ کے متعلق استعمال کیے۔ جب وہ اپنے بیہودہ کلام سے فارغ ہوئے تو حضرت امام نے فرمایا کہ کیا تم اس جماعت میں سے ہو جن کی فضیلت قرآن مجید میں ان الفاظ (وہ لوگ جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ان کی جائیدادیں چھین لی گئیں وہ مہاجر صرف اللہ کی رضامندی کے طلبگار اور دین کے مددگار تھے اور وہ راستباز تھے) میں تعریف کی گئی ہے۔ عراقیوں نے کہا کہ ہم ان میں سے نہیں ہیں۔ پھر امامؑ نے فرمایا کہ کیا تم انصار میں سے ہو جن کو مہاجر صحابہؓ کرام سے محبت تھی اور ایمانداروں کے مخلص غمگسار تھے۔ عراقیوں نے کہا کہ ہم ان میں سے بھی نہیں۔ تب حضرت امام نے فرمایا کہ تم نہ مہاجر ہو نہ انصار تو مہاجر و انصار کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں مسلمانوں کی وہ جماعت اچھی ہے وہ اپنے لیے اور تمام گزشتہ مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے اور ان کے سینہ میں تمام گزشتہ مومنوں کے متعلق ذرہ بھر بھی بغض اور کینہ نہ ہو۔ لیکن اس حکم خداوندی کے خلاف تمہارے سینے، بغض۔ نفرت۔ کینہ۔ عناد سے بھرے ہوئے ہیں۔ لہذا میری آنکھوں سے دور ہو جاؤ۔ دفع ہو جاؤ۔ نکل جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں ذلیل، خوار، رسوا اور ہلاک کرے۔"

(ائمہ کا فرمان معظم متعلق بدعات محرم ص ۴۲ تا ۴۴)

عہدیداران جماعت کی خدمت میں ضروری گزارش

مساجد کے آداب کو زیادہ سے زیادہ ملحوظ رکھا جائے

جملہ عہدیداران جماعت اور مربیان کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ جہاں عام تربیتی امور کی طرف احباب کو توجہ دلاتے رہا کریں وہاں خاص طور پر "مساجد کے آداب" کے بارے میں بھی آگاہی کریں اور اس امر کا خیال رکھیں کہ احباب ان کی زیادہ سے زیادہ پابندی کریں۔ مساجد کے آداب میں سے ایک بہت ضروری ادب نمازوں سے پہلے اور نمازوں کے بعد خاموشی اور وقار کے ساتھ ذکر الٰہی کرنا اور ہر نوع کے شور سے کلیتہً اجتناب کرنا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ نماز کی انتظار میں یا نماز کی ادائیگی کے بعد جب عام دوست ذکر الٰہی کر رہے ہوتے ہیں یا سنتوں کی ادائیگی میں مصروف ہوتے ہیں۔ کئی ناواقف لوگ باہم باتیں کرنے لگ جاتے ہیں اور ایک شور سا پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جس سے نمازیوں کی نماز میں خلل پڑتا ہے اور مسجد کا تقدس بھی نظر انداز ہو جاتا ہے۔ اسی طرح نمازوں کے وقت صفوں کا سیدھا ہونا اور پہلے پہل صفوں کا پُر ہونا ضروری ہے۔ احباب کو اس کے لئے بھی مسلسل تلقین کی ضرورت ہے۔ آئندہ جلسہ سالانہ آرہا ہے۔ جلسہ گاہ میں بھی صفوں کو اسی طرح ٹھیک رکھا جا سکتا ہے۔ جب دوستوں کو اس امر کی اہمیت کا پورا احساس ہو اور بار بار کی توجہ دلانے سے وہ اس کے پابند ہو جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

ضروری اعلان

گذارش ہے کہ بیرون ملک کے احباب رقم ارسال کرتے وقت پاکستانی کرنسی یا پاکستانی کرنسی میں بینک ڈرافٹ بذریعہ نیشنل بینک ربوہ ارسال کیا کریں اور پاکستانی احباب سے بھی گذارش ہے کہ چیک کی بجائے ڈرافٹ بھیجا کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

(مینجر الفضل ربوہ)

سائیکلوں پر سوار ہو کر اجتماع انصار اللہ مرکزیہ میں تشریف لانیوالے احباب متوجہ ہوں

جو انصار اس سال یہ توفیق پا رہے ہیں کہ وہ سائیکلوں پر سوار ہو کر انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں شمولیت فرماویں ان کی خدمت میں بطور اطلاع عرض ہے کہ وہ ربوہ پہنچتے ہی سیدھے مہمان انصار کی قیام گاہ مہمان خانہ مستورات (لجنہ بیرکس) میں تشریف لائیں۔ ان کے استقبال اور سائیکلوں کی حفاظت کے لیے صف دوم کے نمائندے موجود ہونگے۔

(نائب صدر صف دوم)

قرارداد تعزیت

ہم اراکین جماعت احمدیہ کراچی محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی بیگم محترمہ نصرت آرا بیگم صاحبہ کی وفات حسرت آیات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ ۱۸ اکتوبر کو ۸ بجے صبح اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، دعاگو، مہمان نواز۔ طبیعت کے لحاظ سے نہایت سادہ اور باوقار تھیں۔ سلسلہ کی خادم اور جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے آپ کا جنازہ ربوہ سے لے جایا گیا جہاں بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۴ سال تھی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ہم اس حزن و ملال کے موقعہ پر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی آپ کے بیٹوں، بیٹی اور لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہیں اور بارگاہ ایزدی میں دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ مرحومہ کے معمور الاوقات شوہر، بیٹوں، بیٹی بہوؤں اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہمیشہ ہی اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

(ہم ہیں اراکین جماعت احمدیہ کراچی)

قربانی دینے والوں کی اولاد میں برکت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر میں فرمایا۔

"ان کے پیچھے رہنے والوں کو دیکھیں جو محروم تھے ان سب قربانیوں سے ان کی شکلیں اور ہیں ان کے ماحول اور ہیں۔ ان کی عقلیں اور ہیں اور ان کے علم اور ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والوں کی اولادوں کو خدا نے اتنی برکت دی۔ مگر پہچاننے کی ضرورت ہے احساس کی ضرورت ہے جب تک یہ احساس زندہ رہے گا یہ قافلہ آگے بڑھتا رہے گا۔ اگر یہ احساس مٹ گیا اور ہم غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے کہ یہ گویا ہماری ہی ہوشیاریوں اور کوششوں کا نتیجہ ہے تو برکتیں چھینی جائیں گی۔ پھر ڈرتے کس بات سے ہیں خدا کی راہ میں دینے والے کبھی خالی نہیں رہے رازق وہ ہے وہ تو محبت اور پیار کے اظہار کے طور پر آپ کے دلوں کو پاک و صاف کرنے کے لئے آپ سے مانگتا ہے۔ وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ (محمد آیت ۳۹)

قرآن کریم فرماتا ہے کہ اللہ تو غنی ہے اسی نے تمہیں سب کچھ دیا تم پیدا بھی نہیں ہوئے تھے تو اس نے تمہارے لئے سارے انتظام کر دیئے تھے۔ ساری کائنات کا مالک ہے اس کے خزائن کبھی ختم نہیں ہوتے اسی کی رحمتوں اور برکتوں کے طفیل انسان رزق پاتا ہے اور رزق سے برکتیں حاصل کر سکتا ہے۔"

(الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء) (ناظر بیت المال آمد)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

سیّدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کی تائید میں

آسمانی بشارات

(۳۷)

خلافت رابعہ کے قیام سے قریباً تین ماہ پہلے خواب میں دیکھا کہ سیدی حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک چارپائی پر آرام فرما رہے ہیں دستِ مبارک سر کے نیچے رکھا ہوا ہے (ساتھ کی ایک اور چارپائی پر ایک اور شخص لیٹا ہوا ہے جس کا پورا جسم چادر سے ڈھکا ہوا ہے اور سر سے پیر تک کوئی حصہ جسم کا ننگا نہیں ہے اور بے حس و حرکت ہے)

یہ عاجز ایک کرسی پر قریب ہی بیٹھا ہوا ہے اس عاجز نے عرض کیا صاحبزادہ صاحب! عاجز نے سیدی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (رحمہ اللہ) کی خدمت میں ایک مسئلہ لکھا ہوا ہے۔ دیر ہو گئی اور جواب نہیں ملا۔ اغلب خیال ہے کہ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے حضور کی خدمت میں ابھی تک خط پیش نہیں کیا ہوگا۔ مجھے جلد جواب کی طلب ہے۔ اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اپنا بازو جو سر کے نیچے ہے بلند فرمایا اس طرح سے کہ کہنی تکیہ پر اور ہتھیلی سر کے نیچے گویا سرِ مبارک بلند ہو گیا اور چہرہ اس گنہگار راقم کی طرف کر کے فرمایا۔

"اچھا اچھا! آپ کے اس مسئلے کا جواب تو چوتھے خلیفۃ المسیح دیں گے" اس پر اس عاجز نے عرض کیا کہ چوتھے خلیفۃ المسیح کی علامت کیا ہے؟ اس پر فرمایا کہ انکی رنگت زیتونی (کچھ پیلا پن لئے) سرخی مائل ہوگی اتنے میں اس عاجز نے دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ ربہ کے چہرۂ مبارک، گردن اور ہاتھوں کی رنگت نہایت خوشنما زیتونی رنگ کی سرخی مائل ہو گئی ہے اور یہ عاجز سمجھتا ہے کہ یہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہیں۔

(محمد حنیف امیر جماعتہائے احمدیہ کوئٹہ بلوچستان)

(۳۸)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی رحلت سے قریباً تین ماہ قبل خواب میں دیکھا کہ میں مرکزِ سلسلہ ربوہ میں ایوانِ محمود کے قریب کھڑا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایوانِ محمود کے سٹیج پر کھڑے ہیں لیکن حضور انور کا رخِ مبارک مشرق کی طرف تھا۔ خواب میں یوں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے حضور رحمہ اللہ کی صدارت میں نئی خلافت کا انتخاب ہو رہا ہے اور اس کے فوراً بعد معلوم ہوتا ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفۃ المسیح منتخب ہو گئے ہیں۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو اس وقت وقفِ جدید کے مین گیٹ میں کھڑا دیکھتا ہوں۔ آپ سفید لباس میں ہیں اور آپ کے ارد گرد زیادہ تر نوجوان ہیں انہوں نے بھی سفید لباس پہن رکھے ہیں ان نوجوانوں نے اپنے ہاتھ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آسمان کی طرف بلند کئے گویا وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم حضور ایدہ اللہ کے اس انتخاب کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں پھر میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی طرف دیکھا تو آپ نے اور آپ کے ساتھیوں نے بھی اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر رکھے ہیں گویا کہ آپ اور آپ کے ساتھ سبھی بزرگ اس انتخاب پر رضامند ہیں اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

(سید عبد السلام معلم جماعت احمدیہ کراچی)

(۳۹)

۳۱ مئی ۱۹۸۲ء کو شام کے سات بجے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی بیماری کے بارے میں تشویشناک اطلاع آئی تو میں نے لجنہ کے اجلاس میں حضور کی زندگی اور صحت کے لئے بہت دعا کی۔ اس کے بعد میں نے کھڑے کھڑے یہ نظارہ دیکھا کہ ایک بہت بڑا سا میدان ہے جس میں سامنے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا جنازہ رکھا ہوا ہے اور بہت سے لوگ کھڑے ہیں اتنے میں سامنے سے ایک آدمی آتا ہے اُن کی چھوٹی کالی داڑھی ہے اور وہ آگے نماز جنازہ پڑھاتے ہیں۔ تو میں کہتی ہوں کہ یہ ہمارے نئے خلیفہ ہیں اور میں دل میں سوچتی ہوں کہ یہ میاں طاہر احمد صاحب ہیں اور اس کے بعد یہ نظارہ غائب ہو گیا۔

(مسز فرحت اہلیہ ڈاکٹر عبد الشکور۔ سرگودھا)

(۴۰)

اپریل ۱۹۸۰ء میں خواب میں دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے گھر کے ایک کمرہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ تشریف رکھتے ہیں دوسرے کمرے میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ہیں آپ کے کمرے کا پہرہ جامعہ احمدیہ کے طلباء دے رہے ہیں اور ایک جمِ غفیر آپ کی ملاقات کے لئے آیا ہوا ہے ملاقاتوں کے بعد آپ باہر آتے ہیں تو بہت سارے لوگ آپ کے پیچھے چل رہے ہیں۔ راستے میں بعض گھروں سے پرانے کپڑوں کے لٹکے ہوئے ٹکڑے آپ اتارتے ہیں۔

یہ خواب حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں ارسال کیا گیا جبکہ آپ ابھی منصب خلافت پر سرفراز نہیں ہوئے تھے حضور نے جواباً فرمایا "آپ کی خواب بہت معنی خیز ہے ممکن ہے حضور کے ارشادات کی تعمیل میں اللہ تعالیٰ کسی خاص خدمت کا موقع عطا فرمائے۔ آپ بھی دعا میں یاد رکھتے رہیں۔"

(عبد الستار عظیم۔ اسلام آباد)

(۴۱)

کافی عرصہ ہوا خاکسار نے خواب میں دیکھا کہ فضا میں سخت اندھیرا چھایا ہوا ہے ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا۔ لوگ سخت گھبراہٹ میں اِدھر اُدھر بے حال پھر رہے ہیں اس حالت میں ایک طرف سے روشنی نمودار ہوئی لوگ پکار اُٹھے یا کسی نے آواز دی یا غیب سے آواز آئی کہ "خلیفہ احسان الٰہی آگیا۔ روشنی آہستہ آہستہ میرے قریب آگئی۔ میں منتظر ہوں کہ "خلیفہ احسان الٰہی" ظاہر ہو۔ لیکن جب شبیہ مبارک ظاہر ہوئی تو میں نے دیکھا کہ وہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیں۔

(ڈاکٹر بشیر احمد گول بازار ــــ ربوہ)

(۴۲)

قریباً ایک سال قبل خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا مجمع ہے یا جلسہ ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ خطاب فرما رہے ہیں تقریر کافی لمبی ہے اس کا موضوع وغیرہ مجھے یاد نہیں۔ تقریر کرتے کرتے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح فرماتے ہیں کہ میں اب تھک گیا ہوں۔ قدرے توقف کے بعد۔ لگ بھگ ایک منٹ کے وقفے کے بعد تقریر جاری رہتی ہے۔ آواز لب و لہجہ اور موضوع وہی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد میں سر اٹھا کر دیکھتا ہوں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خطاب فرما رہے ہیں۔

(مرزا خلیل احمد قمر۔ دار النصر غربی ــ ربوہ)

(۴۳)

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی خلافت اور آپ کے بلند مقامِ روحانی کے بارے میں پچھلے تین سال میں چند خوابیں دیکھیں ان میں سے صرف ایک خواب جو واضح ہے کا ذکر کرتا ہوں۔

مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۷۹ء کو ربوہ میں خواب میں دیکھا کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ وفات پا گئے ہیں اور زور زور سے اعلان کیا جا رہا ہے کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ مقرر ہوئے ہیں۔

(ملک عابد انور ــــ لاہور کینٹ)

(۴۴)

خاکسار اپنی ڈائری سے نقل کرتا ہے:۔

"۳۰ ستمبر ۱۹۷۲ء ساڑھے تین بجے صبح۔ ابھی ابھی ایک خواب دیکھ کر بیدار ہوا ہوں۔ جس کا کچھ حصہ نسبتاً واضح طور پر یاد ہے اور کچھ حصہ دھندلا ہے۔

سب سے پہلے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو ایک تحریر دے رہے ہیں جو گویا اس بارے میں ہے کہ آپ جانشین ہوں گے اس وقت بہت سے لوگ مجلس میں موجود ہیں۔ حضور ایک ایسی جگہ پر ہیں جو سٹیج نما ہے اور اہلِ مجلس اس سے پچھلی طرف ہیں۔ میں اس مجلس میں موجود ہوں۔ محترم صاحبزادہ صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پاس سٹیج پر بیٹھے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ میاں طاہر احمد صاحب جلدی سے باہر نکل گئے ہیں اور ان کے چہرے اور حرکات و سکنات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت EMBARRASSED (پریشانی) محسوس کر رہے ہیں۔ کہ جانشینی کے مسئلہ کی بات حضور نے کی ہے (اور میاں صاحب کے چہرے کے یہ تاثرات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے انتہائی محبت اور احترام کی وجہ سے ہیں"

(ملک محمود احمد ابن عبد المجلیل عشرت صاحب قائد علاقہ خدام الاحمدیہ۔ راولپنڈی ڈویژن)

(باقی)

ضروری گزارش

بعض احباب دوسرے جماعتی اداروں کے نام بھیجی جانے والی رقوم الفضل کو بھیج دیتے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ متعلقہ اداروں کو براہِ راست رقوم بھجوائیں اس طرح ان کی رقم منزلِ مقصود پر جلد پہنچ جائے گی۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(مرتبہ: ثریا خانم صاحبہ بنت محترم رانا منیر احمد خان صاحب)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا بائیسواں اور خلافتِ رابعہ کا پہلا سالانہ اجتماع عاجزانہ دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے ماحول میں مورخہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ، اتوار منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ اجتماع کے پروگرام میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خطاب، اور حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا واعظانہ خطاب خصوصی اہمیت کے حامل ہیں جن سے خواتین نے بھرپور استفادہ کیا۔ علاوہ ازیں ازواج النبیؐ اور صحابیاتِ حضرت اقدس کی سیرت کے بارہ میں تقاریر کر کے بہنوں کو ان سے متعارف کروایا گیا۔

امسال ۴۱۸ مجالس سے ۴۲۲۰ ممبرات اجتماع پر تشریف لائیں اور ۱۰۴۱ نمائندگان تھیں جن میں سے ۲۲۲ ربوہ کی نمائندگان تھیں جبکہ گزشتہ سال ۴۵۰ مجالس سے ۴۵۰۰ ممبرات اجتماع پر تشریف لائیں۔ اور ۱۰۰۶ نمائندگان تھیں جن میں سے ۱۹۴ ربوہ کی نمائندگان تھیں۔ اس طرح ناصرات میں ۱۶۸ مجالس سے ۹۵۱ بچیاں اجتماع میں شامل ہوئیں۔ جبکہ گزشتہ سال ۱۵۴ مجالس سے بیرون از ربوہ بچیوں کی تعداد ۸۰۰ تھی۔

پہلا دن ۱۵ اکتوبر بروز جمعہ

پہلا اجلاس

اجتماع کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ۳ بجکر ۴۰ منٹ پر تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ نجم النساء صاحبہ نے کی۔ ۳ بجکر ۴۵ پر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے درس قرآن کریم دیا آپ نے قرآنی آیات کی روشنی میں عورت کے مقام کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام میں جہاں اعمالِ صالحہ کی بجا آوری پر مردوں کو اجر کا وعدہ دیا گیا ہے وہاں عورتوں کو اس سے محروم نہیں رکھا گیا۔ بلکہ اعمالِ صالحہ کرنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے قرب، انعامات اور اجرِ عظیم پانے کا میدان مردوں اور عورتوں کے لیے یکساں کھلا ہے۔ آپ نے اپنا درس جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ خواتین کو چاہیے کہ وہ اتباعِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے ہوئے رسوم کے طوق سے آزادی حاصل کریں کیونکہ قیامِ توحید کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ رسم اور بدعت ہے۔ آپ نے احمدی خواتین کو قرآن کریم کو اپنا دستور العمل بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

سوا چار بجے حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی اقتداء میں عہد دہرایا گیا۔ اس کے بعد محترمہ رضیہ عنیزہ صاحبہ نے نظم پڑھی۔

۴-۲۵ پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے بہنوں سے افتتاحی خطاب فرمایا جو تقریباً ۵ بجے تک جاری رہا۔ آپ کے خطاب کے بعد محترمہ فرخندہ شاہ صاحبہ نے لجنات بیرون پاکستان کے پیغامات پڑھ کر سنائے جن میں انہوں نے اجتماع میں شامل ہونے والیوں کی خدمت میں پرخلوص سلام اور دعا کی درخواست کی تھی۔

اس دوران معیار اوّل کا تقریری سیمی فائنل مقابلہ لجنہ ہال میں ہوا۔ جس میں کل ۲۶ مقررات نے حصہ لیا اور دس مقررات کو فائنل مقابلہ کے لیے منتخب کیا گیا۔

بعدازاں ممبراتِ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ یاد رہے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے یہ سلسلہ گزشتہ سال سے شروع کیا ہے تا موجودہ نسل کو ازواج مطہرات، صحابیات رسول اللہؐ، صحابیات حضرت اقدس ..... اور دیگر مخلص ممبراتِ لجنہ سے متعارف کروایا جائے۔ گزشتہ سال سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم، سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم، سیرت حضرت سیدہ امِ ناصر صاحبہ، سیرت حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ، سیرت حضرت سیدہ امِ طاہر صاحبہ کے موضوع پر تقاریر کی جا چکی ہیں۔

۵-۱۰ سے لے کر ۵-۴۵ تک تقاریر ہوئیں۔ محترمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ نے "سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ" محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے "سیرت حضرت سیدہ امِ منظور احمد صاحبہ" محترمہ وسیمہ صاحبہ نے "سیرت حضرت سیدہ امۃ السلام بیگم صاحبہ" اور خاکسار ثریا خانم نے "سیرت حضرت سیدہ سارہ بیگم کے عناوین پر تقاریر کیں۔

۵-۴۵ پر محترمہ خالدہ اشرف صاحبہ نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ نظم کے بعد مقابلہ معلومات دینیہ شروع ہوا۔ جس میں ۲۰ لڑکیوں نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض ۱۔ محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ (۲) محترمہ صفیہ عزیز صاحبہ اور محترمہ امۃ الرشید سیال صاحبہ نے انجام دیئے۔ منصفات کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ یہ رہا۔

اوّل - عطیہ قیوم ربوہ
دوم - نفیسہ سعید ربوہ
سوم - فوزیہ منان کراچی قیادت نمبر ۴

۶-۴۰ پر مقابلہ ختم ہونے کے بعد مرکزی امتحان لجنہ مرکزیہ معیار اوّل و دوم، اور نصرت انڈسٹریل سکول کے دینیات اور ڈپلومہ کے امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والی لڑکیوں میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔ قریباً سات بجے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس

قریباً ۸-۳۰ دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرمہ امۃ الہادی صاحبہ کراچی کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد خاکسار ثریا خانم نے نظم پڑھی۔

۸-۴۰ پر مختلف لجنات کو اعلیٰ کارکردگی کی بناء پر سندات خوشنودی عطا کی گئیں۔ ۹ بجے محترمہ حضرت سیدہ صدر لجنہ مرکزیہ نے نمائندگان و سیکرٹریان کے سامنے اس اجلاس کی غرض بیان فرمائی کہ یہ اجلاس اس لیے کروایا جاتا ہے تا تمام لجنات سے آنے والی عہدیداران اپنے شعبوں کے متعلق مرکزی سیکرٹریان سے کام کی نوعیت اور طریق کار کے متعلق سوالات کر کے تسلی بخش جوابات حاصل کر سکیں۔

اس طرح نمائندگان نے لجنات شعبہ تعلیم اور شعبہ مال کے متعلق سوالات کر کے مرکزی سیکرٹریان سے جوابات حاصل کیے۔ بعدازاں محترمہ صفیہ عزیز صاحبہ نے ضلع وار کارکردگی پڑھ کر واضح کیا کہ تمام لجنات کی مجالس زیادہ ہیں اور رپورٹیں بہت کم موصول ہوتی ہیں۔ تمام ضلعی لجنات کو تلقین کی گئی کہ اپنے ضلع سے متعلقہ مجالس میں بیداری پیدا کر کے مرکز کو رپورٹ ارسال کریں۔ تقریباً دس بجے دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن ۱۶ اکتوبر بروز ہفتہ

تیسرا اجلاس

۷-۵۵ پر تیسرے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع کی گئی جو محترمہ امۃ الشافی شائستہ صاحبہ نے کی۔ محترمہ امۃ النور ساجدہ صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔

۸ بجکر ۵ منٹ پر مقابلہ حسن قرأت شروع ہوا جس میں کل ۲۸ قاریات نے حصہ لیا۔ اس مقابلہ کے منصف محترم قاری محمد عاشق صاحب تھے آپ کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ یہ رہا۔

اوّل:- محترمہ طاہرہ بشریٰ صاحبہ ربوہ
دوم:- " امۃ الحلیم نگہت صاحبہ ربوہ
سوم:- " نصرت اکرم صاحبہ راولپنڈی
" امۃ النور ساجدہ صاحبہ ربوہ

۹ بجے حسن قرأت کے مقابلہ کے بعد معیار اوّل کا فائنل تقریری مقابلہ شروع ہوا جس میں سیمی فائنل کی دس منتخب مقررات نے حصہ لیا۔

منصفات کے فرائض

(۱) محترمہ شوکت گوہر صاحبہ (۲) محترمہ صفیہ عزیز صاحبہ اور (۳) محترمہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ کراچی نے ادا کیے۔ فیصلہ کے مطابق

محترمہ امۃ النور صاحبہ ربوہ، محترمہ امۃ القیوم صاحبہ ربوہ، محترمہ ناصرہ ہارون صاحبہ کراچی علی الترتیب اوّل دوم اور سوم رہیں۔

دس بجے تقریری مقابلہ معیار اوّل ختم ہوا۔ اس دوران معیار دوم کا تقریری سیمی فائنل مقابلہ لجنہ ہال میں ہوا جس میں کل ۴۶ مقررات نے حصہ لیا۔ اور دس مقررات کو فائنل مقابلہ کے لیے منتخب کیا گیا۔

بعدازاں دس بجے محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے "حضرت اقدس کی دس کتب کا تعارف" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے سب سے پہلے حضرت اقدس ..... اور حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے ارشادات کی روشنی میں حضرت اقدس .... کی کتب کی اہمیت و افادیت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت اقدس ..... کی کتب علم و معرفت کا بحر ذخار ہیں۔ یہ کتب نہایت قیمتی خزانے ہیں ان کی قدر کرتے ہوئے ہر احمدی کو ان سے استفادہ کرنا چاہیے۔

بعدازاں آپ نے حضرت اقدس ..... کی کتب میں سے "براہین احمدیہ" "البلاغ" "ایام الصلح" کا تعارف اور ان کے لکھنے کی غرض و غایت بیان کی اور آخر میں بہنوں کو ان کتب کے پڑھنے، اور ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

۱۰ بجکر ۱۰ منٹ پر محترمہ امۃ الباسط صاحبہ نے درثمین سے نظم پڑھی۔ سوا دس بجے نظم کے بعد محترمہ شوکت گوہر صاحبہ نے "سیرت حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ" کے موضوع پر تقریر کی۔

۱۰ بجکر ۳۰ منٹ پر امۃ الحفیظ عابدہ صاحبہ نے "لجنہ اماء اللہ کی دس سالہ ترقی کا جائزہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں ۱۹۷۲ء سے ۱۹۸۲ء تک لجنہ کے ہر شعبہ میں ترقی کا جائزہ بہنوں کے سامنے پیش کیا گیا۔

ساڑھے دس بجے محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے "تربیت اولاد۔ حضرت اقدس کے ارشادات کی روشنی میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے حضرت اقدس ..... کے اقتباسات پڑھ سنائے جن میں تربیت اولاد کے نہایت قیمتی گُر بیان کیے گئے اور بتایا کہ تربیت کی اصل عمر بچپن ہے اس لیے ماؤں کو توجہ دلائی کہ وہ بچوں کی اپنے کردار و نمونہ سے ابتدائی عمر سے ہی صحیح رنگ میں تربیت کریں۔

آخر میں آپ نے بتایا کہ تربیتِ اولاد کا سب سے بڑا ذریعہ دعا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے حضرت اقدس ..... کے منظوم کلام سے وہ اشعار پڑھے جن میں آپ نے اپنی اولاد کے لیے نہایت جامع دعائیں فرمائی ہیں۔

۱۰ بجکر ۴۵ منٹ پر فی البدیہہ تقریری مقابلہ ہوا جس میں کل ۲۵ مقررات نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض (۱) محترمہ امۃ المجید ناصر صاحبہ ربوہ۔ (۲) محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ ربوہ۔ محترمہ سلمیٰ قریشی صاحبہ سرگودھا نے ادا کیے۔

منصفات کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ یہ تھا۔

اوّل:- نصرت جہاں - ربوہ
دوم:- ناصرہ ہارون - قیادت نمبر ۴ کراچی
سوم:- نفیسہ سعید - ربوہ

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

چہارم :- اسماء ناز - راولپنڈی

۱۱ بجکر دس منٹ پر محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زنانہ جلسہ گاہ میں آمد کا اعلان کیا اور اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا کا تحفہ پیش کرتے ہوئے اپنے چند اشعار تحت اللفظ سنائے۔

۱۱ بجکر ۲۵ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے تلاوتِ قرآنِ پاک کی۔ محترمہ طاہرہ صدیقہ بنت محترم مولوی دوست محمد شاہد نے کلام محمود سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔

بعد ازاں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے اپنے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے جاری کردہ تعلیمی منصوبہ کے مطابق امسال محترمہ مبارکہ صاحبہ کو بہاولپور یونیورسٹی سے ایم اے اسلامیات میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے پر طلائی تمغہ کا حقدار قرار دیا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادِ مبارک پر محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ نے طلائی تمغہ عزیزہ کو پہنایا جس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بارک اللہ لکم فرمایا۔

۱۱ بجکر ۴۰ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمایا جس کا خلاصہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

ساڑھے بارہ بجے دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ سے واپس تشریف لے گئے۔ اس طرح تیسرے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی :- (باقی)

ضروری اعلان برائے لجنات

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی شائع شدہ تقریر "رسومات سے متعلق اسلامی تعلیم" امسال مزید حوالوں کے ساتھ شائع کی گئی ہے ہر لجنہ کا فرض ہے کہ وہ اسے خرید کر اجلاسوں میں سنائے اور اس کے ضروری حصے خواتین کو اچھی طرح ذہن نشین کروائے شہری لجنات کے علاوہ دیہاتی لجنات بھی اس طرف خصوصی توجہ دیں۔ کوشش کریں کہ لجنہ کی ہر ممبر وہ کتابچہ ضرور خریدے کیونکہ موجودہ وقت میں اس کی افادیت بہت زیادہ ہے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انصار احباب توجہ فرمائیں

اصلاح وارشاد کے کام کی اہمیت کے پیشِ نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۲۰ سے ۳۰ نومبر ۱۹۸۲ء تک سب مجالس انصار اللہ عشرہ اصلاح وارشاد کو پوری مستعدی سے منائیں اور سب اراکین کو ان پروگراموں میں شامل کریں مقامی مربیان کرام سے بھی راہنمائی حاصل کریں۔ اس سلسلہ میں ضروری لٹریچر اور ہدایات کے لئے عہدیداران مجالس سالانہ اجتماع (۵-۶-۷ نومبر ۱۹۸۲ء) کے موقعہ پر دفتر قیادت اصلاح وارشاد سے رابطہ کریں۔ (قائد اصلاح وارشاد)

ہمارے بھائی ضائع نہ ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر میں فرمایا :-

"اس لئے ایک مہلت دیتا ہوں اس خیال سے کہ ہمارے بھائی ضائع نہ ہوں مجھے اس بات کی کوئی فکر نہیں کہ خدا کے کام کیسے پورے ہوں گے۔ اگر میں یہ فکر کروں تو مشرک بن جاؤں گا۔ مجھے اس بات کی ہرگز فکر نہیں کہ اگر کوئی احمدی ضائع ہو گئے تو اُن کی جگہ کیسے ملیں گے ایک جائے گا تو خدا ہزاروں لاکھوں دے سکتا ہے اس کے بدلے اور دے گا۔" (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

(بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

محبت اور پیار سے سمجھایا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا۔

"اس لئے محبت اور پیار سے سمجھائیں میں نے تو بارہا یہ اعلان کیا ہے کہ اگر کوئی شخص اتنا نہیں دے سکتا جو شرح کے مطابق ضروری ہے تو صاف کہے، اپنے حالات پیش کرے۔ چندہ عام ہے وہ خلیفۂ وقت معاف کر سکتا ہے اور میں کھلا وعدہ کرتا ہوں کہ جو دیانتداری سے سمجھتا ہے کہ میں نہیں پورا اتر سکتا میری شرح کم کر دی جائے اس کی شرح کم کر دی جائے گی لیکن جھوٹ نہ بولیں خدا سے یہ نہ ہو کہ خدا کروڑ دے رہا ہوں اور آپ لاکھ کے اوپر چندہ دے رہے ہوں اور بتایا یہ ہے ہوں کہ دیا ہی خدا نے لاکھ ہے۔ اللہ کوئی بھول جاتا ہے (نعوذ باللہ من ذالک) کہ میں نے اس کو کیا دیا تھا اور یہ مجھے کیا واپس کر رہا ہے جس نے دیا ہے وہ تو دلوں کے بھیدوں سے آشنا ہے وہ مخفی ارادوں سے آشنا ہے وہ ان بنک بیلنسز سے آگاہ ہے جن میں روپے جاتے ہیں اور تسلی نہیں پاتا۔ انسان اور بڑھانا چاہتا ہے" (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

(بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

وقفِ جدید میں شمولیت

ناظمین اضلاع وزعماء مجالس انصار اللہ نہ صرف یہ کوشش فرمائیں کہ ان کے جملہ انصار چندہ وقفِ جدید میں شامل ہوں بلکہ کوشش فرمائی جائے کہ جملہ افراد (مرد عورتیں بچے اور بچیاں) اس مبارک تحریک میں شامل ہوں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس سوال وجواب

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر مجلس سوال وجواب کا پروگرام بڑا دلچسپ ہوتا ہے۔ جس میں سلسلہ کے جید علماء سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔ اس مجلس کی افادیت کو بڑھانے کے لئے احباب اپنے سوالات لکھ کر ابھی سے ہمیں بھجوا دیں۔ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۵، ۶، ۷ نبوت ۱۳۶۱ ہش / نومبر ۱۹۸۲ء کو ہو گا۔

نوٹ :- سیاسی اور فقہی سوالات کی اجازت نہیں ہوگی۔

(قائد اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خدا کا کام

حضرت مصلح موعود نے فرمایا :-

"دنیا کو مسلمان کرنا خدا کا کام ہے جس دن خدا یہ دیکھ لے گا کہ اسلام اور احمدیت کے پھیلانے کے لیے جماعت نے ہر قسم کی قربانیاں کر لی ہیں اس نے اپنے مالوں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ اس نے اپنی جانوں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ اس نے اپنی عزتوں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ اس نے اپنے رشتہ داروں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ اس نے اپنے اوقات کو بھی قربان کر دیا ہے۔ اس نے اپنے وطنوں کو بھی قربان کر دیا ہے تو وہ اپنے فرشتوں سے کہے گا کہ جاؤ اور دنیا کے دلوں کو بدل دو اور لوگوں کو ان کے پاس کھینچ کر لے آؤ۔ اور جب خدا کی مدد آ جائے تو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہونے سے رک نہیں سکتے وہ آپ فرماتا ہے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا" (الفضل ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

(مہتمم اصلاح وارشاد)

صفِ دوم کے انصار اپنے مرکزی سالانہ اجتماع میں سائیکلوں پر سوار ہو کر شمولیت فرماویں!

نائب صدر صف دوم
انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت کارکن

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ میں ایک مددگار کارکن خاتون کی ضرورت ہے مستعد محنتی۔ دیانتدار اور کم گو خواتین اپنے حلقہ کی صدر لجنہ کی تصدیق سے دفتر لجنہ میں درخواستیں بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ماہانہ مطالعہ خدام الاحمدیہ

ماہ نومبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" مقرر ہے۔ خدام اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ قائدین مجالس اس کے مطالعہ کا خصوصیت سے اہتمام کروائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے سسر مکرم چوہدری نور محمد صاحب رائے پوری ولد چوہدری رحیم بخش صاحب مرحوم تحت ہزارہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں رہائش پذیر تھے ۱۹۷۲ء میں آنکھ کا اپریشن کروایا تھا۔ لیکن نظر پوری طرح بحال نہ ہو سکی۔ ویسے عام صحت تقریباً ٹھیک رہی صرف وفات سے ایک ہفتہ قبل بیمار ہوئے اور سرگودھا آ گئے علاج کروایا گیا لیکن آخری وقت آن پہنچا اور ۲۲ ستمبر ۱۹۸۲ء کو تقریباً ۸۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے ۲۳ ستمبر کو جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں بعد نماز ظہر مسجد مہدی گول بازار میں مکرم قریشی فضل الحق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا سوگواروں میں بیوہ کے علاوہ دو لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے جو شادی شدہ ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے

(محمد اشرف ڈسپنسر کلیار ٹاؤن سرگودھا)

● خاکسار کی نانی جان محترمہ جنت بی بی صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری اکبر علی مرحوم آف بھلیر انوالہ ضلع گجرات مورخہ ۱۸ اکتوبر بروز سوار گیارہ بجے دوپہر اس دار فانی سے رخصت ہو گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ۱۹ اکتوبر کو بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کے اعلیٰ درجات اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(چوہدری اخلاق احمد انجم مربی سلسلہ مقیم اسلام آباد)

● مکرم عبد المجید صاحب بھٹی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی والدہ محترمہ نواب بی بی صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو وفات پا گئیں ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ مولوی نور الدین صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ ترگڑی کی صاحبزادی اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر حال رکن شعبہ زود نویسی ربوہ کی بڑی بھاوج تھیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال۔ ترگڑی)

درخواست ہائے دعا

● خاکسار کا بھتیجہ عزیزم محمد اکمل (ابن محمد افضل صاحب شاہد) ایک سال سے بیمار چلا آ رہا ہے علاج معالجہ کے نتیجہ میں ایک بیماری سے نجات ملتی ہے تو دوسری بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے بہت کمزور ہو چکا ہے۔

(محمد اسلم آصف سفائر ٹیکسٹائل ملز کوٹری۔ سندھ)

● میرے والدین جو ان دنوں لندن میں رہائش پذیر ہیں اکثر بیمار رہتے ہیں والد م شیخ محمد حسن صاحب کو کچھ عرصہ قبل دل کا دورہ ہوا جس کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہو گئے ہیں والدہ ام کو جو حضرت میاں فضل محمد صاحب آف ہرسیاں کی بیٹی ہیں دائیں پسلی میں درد ہوا اور کمر تک کا حصہ جسم تکلیف میں مبتلا ہو گیا۔ درد اتنا شدید تھا کہ اس حصہ جسم پر آبلے پڑ گئے اور ابھی تک بیمار ہیں۔

(سید وشمیم الہیہ شیخ عبد المجید صاحب اصغر مال روڈ راولپنڈی)

● خاکسار کی والدہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے دائیں آنکھ میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اپریشن بھی کروایا لیکن تا حال آرام نہیں آیا۔ جس کی وجہ سے بہت فکر ہے۔

(محمد انوار الحق گنج مغلپورہ۔ لاہور)

● میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد آصف قمر قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۴۹۷ ج ب ضلع جھنگ کی دائیں ٹانگ ۲۴ اکتوبر کو آگ لگنے کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے پی اے ایف ہسپتال شورکوٹ کینٹ میں زیر علاج ہیں اب کچھ افاقہ ہے میری والدہ جو چک ۴۹۷ ج ب کی لجنہ اماء اللہ کی صدر ہیں کی ایک پسلی کی ہڈی اچانک چوٹ لگنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ جو خدا کے فضل سے جڑ گئی ہے مگر تا حال کچھ تکلیف باقی ہے۔

(رانا احمد علی خاں صدر جماعت احمدیہ۔ چک ۴۹۷ ج ب ضلع جھنگ)

● میرے لڑکے ڈاکٹر نصیر احمد کو اللہ تعالیٰ نے ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کی پیدائش اپریشن کے ذریعہ ہسپتال میں ہوئی ہے زچہ و بچہ دونوں ابھی ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔

(چوہدری فضل احمد صدر جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۴۱ ایل ضلع ساہیوال)

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب مریضوں کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

● میری لڑکی عزیزی راشدہ پروین کوثر اہلیہ عزیزم چوہدری بشارت احمد لانڈھی کالونی کراچی میں بیمار ہے کمزوری بہت ہے۔

(مقبول احمد بھٹی ۱۵/۳ باب الابواب۔ ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سال رواں ۱۹۸۲ء تجدیدی فیس جمع کروا دی ہو۔ سربمہر ٹنڈر ۱۹۷۹ء کے کمپوزٹ شیڈول سے کم یا زائد مطلوب ہیں۔ ٹنڈر مورخہ ۲۱/۱۱/۸۲ بوقت ۱۲ بجے دوپہر وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو حاضر ہونا پسند کریں۔

۱:۔ ٹینڈر مطلوبہ فارموں پر وصول کئے جائیں گے جو دفتر ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں کسی اور دفتر یا کسی اور کام کے لئے جاری ہونے والے ٹنڈر فارم قبول نہیں ہوگا۔

۲:۔ مقررہ زر ضمانت کمال ڈیپازٹ کی شکل میں زیر دستخطی کے نام جھنگ کے کسی شیڈول بنک سے جاری کردہ ہمراہ ٹنڈر ہونا ضروری ہے۔

۳:۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے منسوخ کر دے۔

۴:۔ ٹنڈر کی وصولی کے دن کوئی ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔

۵:۔ کام کی تفصیلات اور معاہدہ کی شرائط دفتر ہذا میں دفتر اوقات میں دیکھی جا سکتی ہے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	معیاد
۱:۔	ری ہیبی لیٹیشن بھوانہ برانچ			
	۱۔ برجی ۰ — ۱۱۰۰۰	۲۰۹۲ Lac	۶۰۰۰/-	۳ ماہ
	۲۔ ۱۱۰۰۰ — ۲۲۵۰۰	" ۲۰۹۲	۶۰۰۰/-	"
۲:۔	ری ہیبی لیٹیشن آف کھیوڑہ راجباہ			"
	۱۔ برجی ۰ — ۲۱۰۰۰	" ۳۰۹۵	۸۰۰۰/-	"
	۲۔ " ۲۴ — ۴۲۵۰۰	" ۳۰۹۵	۸۰۰۰/-	"
۳:۔	ری ہیبی لیٹیشن آف دھلر راجباہ			
	۱۔ برجی ۰ — ۱۶۰۰۰	" ۴۰۰۰	۸۰۰۰/-	"
	۲۔ " ۳۰۰۰۰ — ۵۲۵۰۰	" ۳۰۰۰	۶۰۰۰/-	"
	۳۔ " ۱۱۶۰۰۰ — ۱۳۹۰۰۰	" ۳۰۷۲	۷۲۰۰/-	"
۴:۔	ری ہیبی لیٹیشن آف سلطان پاکھر راجباہ			
	۱۔ برجی نمبر ۲۴۰۰۰ — ۳۵۰۰۰	" ۳۰۹۹	۸۰۰۰/-	"
	ii۔ ۳۵۰۰۰ — ۵۲۰۰۰	" ۴۰۰۰	۸۰۰۰/-	"
	iii۔ ۱۵۷۰۰۰ — ۱۶۴۰۰۰	" ۲۰۲۰	۴۴۰۰/-	"

مہتمم صاحب
جھنگ ڈویژن ایل۔سی۔سی ویسٹ جھنگ

G.P.L.-7837

چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال
آمد — ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۵ ویں سالانہ اجتماع کی تیاریاں مکمل ہو گئیں

سائیکلوں پر دور دراز سے انصار احباب تشریف لا رہے ہیں

خالص دینی و علمی ماحول میں تقاریر کے علاوہ علمی اور ورزشی مقابلے منعقد ہوں گے

ربوہ ۳ نبوت / نومبر۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۵ ویں سالانہ اجتماع کی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔ یہ اجتماع ۵، ۶، ۷ نومبر کو احاطہ مسجد اقصیٰ اور میدان جلسہ سالانہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ربوہ کے باہر سے آنیوالے مہمانوں کے استقبال کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ انصار اللہ مرکزیہ کے ذرائع کے مطابق یہ سالانہ اجتماع سال گزشتہ کی طرح احاطہ مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا۔ یہاں صبح نماز تہجد سے اجتماع کی کارروائی شروع ہوگی۔ اور رات ساڑھے دس بجے تک جاری رہے گی اجتماع میں دینی و علمی مضامین پر تقاریر کے علاوہ علمی دور ورزشی مقابلے ہوں گے۔ سوالوں کے جواب کی دلچسپ محفل منعقد ہوگی۔ نیز قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات اور حضور ایدہ اللہ کے حالیہ دورے کے تاثرات و مشاہدات بیان کئے جائیں گے۔ اور صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کا خصوصی خطاب بھی پروگرام میں شامل ہوگا۔

ان پروگراموں کے علاوہ سب سے اہم چیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے افتتاحی و اختتامی خطاب ہوں گے۔ یہ اجتماع بڑی عمر کے (چالیس سال سے زائد عمر کے) احباب کا ہے اور اپنے دینی اور روحانی ماحول کی وجہ سے جماعت میں ایک خاص اہمیت کا حامل اجتماع تصور کیا جاتا ہے۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ مہمانوں کی رہائش کے تسلی بخش انتظامات کر لئے گئے ہیں۔ انصار کی رہائش مہمان خانہ مستورات عقب دار الضیافت اور دار الضیافت میں ہوگی۔ زیادہ انصار کے آنے کی صورت میں مہمان خانہ عقب مسجد اقصیٰ کو بھی استعمال کیا جا سکے گا۔ یہاں پر جملہ انتظامات مکمل کر کے منتظمین کی ڈیوٹیاں لگا دی گئی ہیں جنہوں نے کام شروع کر دیا ہے۔

ان ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ مجلس انصار اللہ کے اراکین نوجوان خدام کی طرح امسال بھی دور دراز علاقوں سے سائیکل پر آئیں گے۔ امسال بھاری تعداد میں انصار کا سائیکلوں پر آنا متوقع ہے سائیکلوں پر آنے والے انصار کو نائب صدر صف دوم محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے ہدایت فرمائی ہے کہ وہ ربوہ پہنچ کر سیدھے مہمان خانہ مستورات میں رپورٹ کریں۔ یہاں پر سائیکل سوار انصار کے استقبال اور ان کی سائیکلوں کی حفاظت کے لئے صف دوم کے عہدیدار موجود ہوں گے۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ امسال بھی دینی اور علمی پروگراموں کے علاوہ انصار میں کھیلوں کے مقابلے ہوں گے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و رحم کے ساتھ خاکسار کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت نو مولود کا نام "نفیس احمد" رکھا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و صالح۔ خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے۔ صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور والدین کیلئے قرۃ العین ثابت ہو۔ اللھم آمین

(مشتاق احمد ناصر۔ زمان ملز لمیٹڈ کوٹری ۔۔ حیدر آباد۔ جماعت سندھ)

• میرے برادر نسبتی مکرم مرزا ناصر احمد صاحب آف کراچی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ ۶۔ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت بچی کا نام "راشدہ مبارکہ" تجویز فرمایا ہے نومولودہ مکرم مرزا دوست محمد صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم شیخ محمد عمر صاحب انور کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو دینی اور دنیاوی ترقیات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(شیخ ظہیر احمد انور دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ربوہ میں کلرڈ فوٹو گرافی

فوٹو ٹائم

سٹوڈیو اینڈ کلر لیبارٹری گولبازار ربوہ

ہر قسم کی معیاری فوٹو گرافی کیلئے خدمت کا موقعہ دیجئے

دوکان نزد پوسٹ آفس ربوہ

ضرورت ہے

دواخانہ حکیم نظام جان

(چوک اقصیٰ ربوہ)

کے لیے ایک محنتی اور دیانتدار آدمی کی ضرورت ہے عمر پینتیس ۳۵ چالیس ۴۰ سے زائد ہو اور ربوہ کا رہنے والا ہو۔ ۵، ۶، ۷ نومبر کو دواخانہ میں ملاقات کریں۔

(حکیم انوار احمد جان)

گردے مثانے کی ادویات

گردے مثانے کی پتھریوں کے لئے کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ — Kidney Stone Course 150/-

پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا — Prostate Cure 15/-

پیشاب کی کثرت، بار بار آنا — Urination Cure 15/-

پیشاب کا (بے اختیار) قطرہ قطرہ گرنا — Urine Dribbling Cure 15/-

پیشاب کی بندش رکاوٹ — Urine Retention Cure 15/-

پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا — Dysuria Cure 15/-

پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا — Kidney infection Cure 15/-

پیشاب میں رطوبت آنا (جریان) — Spermatorrhea Cure 15/-

پیشاب میں خون آنا — Hematuria Cure 15/-

کمی پیشاب سے استسقاء۔ جلندھر — Dropsy Cure 15/-

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔

کمیشنوں سے ۲/۵ روپے فی کیور۔ ڈاک سے ۱/۲ زائد ٹریجری

خاص سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکوز۔ چوک میو ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدر آباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز۔ ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال شرقپور روڈ

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606/607

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینجر۔

غیر ملکی زبانوں میں داخلے

پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس لاہور میں درج ذیل کلاسوں میں داخلے ہو رہے ہیں۔

سرٹیفکیٹ / ڈپلوما ان

فرانسیسی، جرمن، اسپینش، جاپانی، روسی، ہندی، کشمیری، ترکی، اور اردو برائے غیر ملکی طلباء ہر کلاس شام کے وقت ہوگی اور ایک ہفتہ میں صرف تین روز

سرٹیفکیٹ ان لینگویجز کورس کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے جبکہ ڈپلوما ان لینگویجز کورس کے لئے متعلقہ زبان میں سرٹیفکیٹ ہونا چاہیئے۔

درخواستیں مقررہ فارم پر کالج کے پرنسپل / متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین کے دفتر میں ۶ نومبر ۱۹۸۲ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

داخلہ فارم اور مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

۱۔ مرزا وحید احمد کمرہ نمبر ۱۲۲۔ ہوسٹل نمبر ۱۱ نیو کیمپس لاہور۔ فون نمبر 850349

۲۔ محمد احمد اشرف / مرزا مجید احمد نصر اللہ

دار الحمد A-134/ نیو مسلم ٹاؤن لاہور-16 فون نمبر 55871

(سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)